بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عالم انسانیت اور قوم جنات کے لئے بطور تحفہ

# سات

# سبق آموز نصیحتیں

علامہ لاہوتی پراسراری

لاہور

جامع مسجد بابا حیدر شاہ۔ محلّہ الہیار۔ ٹنڈو آدم۔ ضلع سانگھڑ۔ سندھ۔ پاکستان۔ 68050

Mob:0302-3359863

## دمشق کا قبرستان اور تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

میں (صحابی بابا) اس وقت دمشق میں تھا یہ دمشق کا بہت پرانا قبرستان ہے جس میں بڑے بڑے صحابہ، اہل بیت، اولیاء، محدثین کامل اکمل اور بہت بڑے بزرگ تھے۔ میرے جی میں آیا کہ آج کسی ایسے تابعی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر جاؤں جس نے ساری زندگی دین کی، حدیث کی، قرآن کی اور مسند کی خدمت کی ہو۔ میں ایک بہت پرانی قبر جس پر کتبہ نہیں تھا (لیکن میرے روحانی احساس اور ادراک نے بتایا کہ یہ کسی بہت بڑے تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر ہے۔) میں اس کے پاس مراقب ہوا اور میرا مراقبہ طویل ہو گیا لیکن مجھے کوئی احساس نہ ہوا، میں بہت پریشان ہوا، ایسے محسوس ہوتا تھا کہ قبر بالکل خالی ہے۔ میں تھک ہار کر اٹھا اور اگلی قبر پر پہنچا میرے ادراک نے اس کو بھی بہت بڑا تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کہا، میں اس کے پاس مراقب ہوا بس تھوڑی ہی دیر میں ساری کائنات کھل گئی۔ میں نے آنکھوں سے ایک بہت وسیع میدان دیکھا، اتنا وسیع میدان شاید کہ میں نے اپنی زندگی میں کبھی اتنا وسیع میدان نہیں دیکھا لیکن اس میدان میں ہر طرف سبزہ ہی سبزہ، خوشبو ہی خوشبو، پھول ہی پھول اور پھل ہی پھل تھے۔ میں حالت مراقبہ میں اس میدان میں چلا جا رہا تھا۔ بہت خوش تھا، مسرور تھا اور اس میدان میں چلتے چلتے ایک صاحب کو دیکھا جو نماز پڑھ رہے تھے۔ ان کا نماز میں قرآن پڑھنے کا انداز ایسا دلفریب اور دلکش تھا کہ میرے کانوں نے آج تک ویسا قرآن کبھی نہیں سنا۔ میں حیران و پریشان اس قرآن کو سنے جا رہا تھا مجھے ساری دنیا، ساری کائنات اور ساری کائنات کے سارے راز و رموز بھول گئے۔ قرآن کی لذت، قرآن کی چاشنی اور قرآن کی آشنائی کچھ ایسی تھی کہ میں اپنی عقل کھو بیٹھا اور میری عقل دنگ رہ گئی، میں حیران و پریشان تھا کہ یہ کیا ہوا؟ بس مجھے کچھ اور پتہ نہیں تھا چونکہ میں خود قرآن جانتا تھا، پڑھ سکتا ہوں اس کو سمجھتا بھی ہوں لیکن میری زبان گنگ، میرا لہجہ خشک، میرا شعور اور ادراک بالکل جامد اور ساکت ہو گیا میں اس آواز سے آگے نہیں بڑھ پا رہا تھا۔ میں اگلی آیت کا انتظار کرتا پھر اس آیت کی لذت میں کھو جاتا اور ایسی لذت، ایسی چاشنی، ایسا انوکھا احساس کہ میں بالکل حیران اور پریشان رہ گیا۔ بہت دیر تک وہ صاحب، قرآن پڑھتے رہے پھر انہوں نے لمبا رکوع و سجدہ کیا۔ اسی طرح انہوں نے دو رکعت پڑھی، مجھے وقت کا احساس نہ رہا۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو سلام پھیرنے کے بعد میری طرف متوجہ ہوئے اور میرا نام لے کر مجھے سلام کیا۔ میری خیریت پوچھی۔ تھوڑی ہی دیر میں غیبی طور پر بہت انواع و اقسام کے قیمتی میوے سامنے آئے۔ میں ان میوؤں میں گم ہو گیا اور میں کھانے لگا۔ ہر میوے نے اپنی لذت دی، ہر میوے نے اپنی چاشنی دی اور ہر میوے کے اندر ایک انوکھا سرور تھا۔ یہ سرور مجھے بے چین کیے جا رہا تھا اور یہ سرور مجھے حرص میں مبتلا کر رہا تھا کہ میں اور کھاؤں لیکن اچانک مجھے احساس ہوا کہ ان سے پوچھوں تو سہی یہ کون ہیں؟ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟

## صحابہ کی صحبت میں بیٹھنے والے تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات

فرمانے لگے میں دراصل اندلس کے ایک دور افتادہ گاؤں کا باسی ہوں، مجھے اللہ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ ملا لیکن میں ان کی زیارت نہ کر سکا۔ میں نے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا زمانہ دیکھا، بڑے بڑے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت کی۔ میں اس

دور میں مدینہ منورہ آیا جس دور میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو شہید کر دیا گیا تھا۔ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی قبر تو دیکھی مگر ان کی زیارت نہیں کر سکا۔ میں بڑے بڑے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حلقے میں بیٹھا پھر جب صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین مدینہ سے باہر علوم کو پھیلانے کیلئے نکلے تو میں نے علم کی پیاس کیلئے ان کا پیچھا کیا، کسی کو کوفہ میں پایا، کسی کو رائے میں پایا اور کسی کو دمشق میں اور کسی کو مکہ میں، الغرض میں ان سے علوم سیکھتا رہا اور علم کی پیاس بجھاتا رہا۔ میری زندگی اسی کیفیت میں گزرتے گزرتے آخر کار مجھے موت آ گئی اور میں یہاں دفن ہو گیا۔

## موت کے بعد ملی نعمتوں کا تذکرہ

صدیوں سے دفن قیامت کا انتظار کر رہا ہوں، ان علوم نبوت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت کچھ عطا فرمایا ہے۔ اپنی نعمتیں، جنت، خیریں، برکتیں، خوشیاں، عزتیں، عافیتیں اور کمال اتنا کچھ دیا کہ میں خود حیران ہوں کہ مجھے اتنی نعمتیں اللہ نے عطا فرمائیں۔

## لاکھوں، کروڑوں کے آزمودہ سات عمل

میں نے ان سے سوال کیا آپ کی زندگی کے ایسے عمل جو آپ مجھے بتانا چاہیں جن سے آپ کو فائدہ پہنچا ہو اور جن کے بارے میں آپ سمجھتے ہوں کہ آپ نے زندگی میں بہت عمل کیے پر یہ عمل ایسے تھے جو آپ کی زندگی میں بہت کامل واکمل اور بہت مکمل تھے اور آپ نے اپنی زندگی میں ان سے بہت کچھ حاصل کیا۔ کیا آپ مجھے بتانا چاہیں گے؟ انہوں نے ایک ٹھنڈی آہ بھری اور فرمانے لگے۔ سات عمل ایسے ہیں جو میں نے اپنی زندگی میں جب بھی کیے اور پورے قبرستان میں لاکھوں کروڑوں لوگ دفن ہیں، ایک قبر کے اوپر دوسری قبر ہے، دوسری کے اوپر تیسری، اسی طرح تہہ در تہہ قبریں ہیں لیکن میں اگر نظر دوڑاتا ہوں تو قبرستان میں جتنے بھی لوگ ہیں۔ ان میں اکثریت کی بخشش ان سات اعمال کی وجہ سے اور اکثریت کی نسلوں کی خوشحالی جو وہ بعد میں چھوڑ کر آئے وہ بھی یہ سات اعمال ہیں۔

## دنیا و قبر میں کام آنے والے سات اعمال

میں ان کی بات پر چونک پڑا اور عرض کیا وہ سات اعمال دنیا میں بھی کام آئے؟ فرمانے لگے ہاں! ان سات اعمال نے دنیا میں بھی خوشحال رکھا اور اپنی نسلوں کو نصیحت وصیت کر کے آیا۔ میری نسلوں نے بھی جب یہ عمل کیے تو وہ بھی دنیا میں خوشحال رہے اور ہر نعمت ان کو سدا میسر رہی اور اس قبرستان میں موجود بے شمار لوگوں کو میں نے جنھوں نے بھی یہ اعمال کیے وہ یہاں بھی خوشحال ہیں۔ دنیا میں بھی خوشحال تھے۔ ان کی نسلوں نے ان سات اعمال کو کیا ہے ان کی نسلیں اس دنیا اور اُس دنیا میں خوشحال ہیں۔ مجھے حیرت بھی ہوئی اور دلچسپی بھی بڑھ گئی اور اپنی دلچسپی سے بہت زیادہ شیدائی ہوا، اور اب میرے جی میں تھا کہ وہ مجھے جلدی سے سات اعمال بتائیں۔

## سات اعمال پانے ہیں تو پہلے وضو کرو

وہ تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ مجھے فرمانے لگے ان سات اعمال سے اگر کچھ پانا ہے تو پہلے آپ وضو کر لیں۔ ساتھ بہتے ہوئے پانی سے میں نے وضو کیا۔ وضو کر کے فارغ ہوا تو مجھے فرمانے لگے کہ آپ نے وضو کے ساتھ مسواک کا استعمال نہیں کیا۔ میں نے عرض کیا جی

میں نے نہیں کیا۔

## پہلا عمل مسواک

بس میں نے پہلا عمل ''مسواک'' بتاتا تھا۔مسواک کرنے سے جہاں خاتمہ ایمان پر ہوتا ہے۔وہاں مسواک کرنے والے کی بات میں وزن، رعب و دبدبہ اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔مسواک کرنے والے کی بات کو لوگ محبت سے سنتے ہیں اوراس کو محبت دیتے ہیں۔مسواک کرنیوالے کے لہجے میں اللہ تعالیٰ ایک تاثیر ڈال دیتے ہیں اور وہ تاثیر ایسی ہوتی ہے جو دلوں پر اثر کرتی ہے۔مسواک کرنے والے کی زندگی میں میٹھے بول بکھرنا شروع ہوجاتے ہیں اور اکثر مسواک کرنے والے یا تو کڑوے بولوں سے کنارہ کرلیتے ہیں یا آہستہ آہستہ ان سے کڑوے بول چھٹتے چلے جاتے ہیں اور وہ میٹھے بول پاتے چلے جاتے ہیں اور ایسا خودبخود ہوتا ہے انہیں اس کیلئے کوئی محنت نہیں کرنی پڑتی۔

## مسواک سے رزق، دولت و مال ملتا ہے

مسواک کرنے والا معاشرے میں ہردلعزیز ہوتا ہے جن ہاتھوں سے مسواک دانتوں تک جاتی ہے اور جو ہاتھ مسواک پکڑتے ہیں۔ان ہاتھوں میں پیسہ، رقم، دولت اور رزق ایسے آتا ہے کہ جیسے پہاڑ سے پانی تیزی سے گرتا ہے وہ ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتے۔وہ ہاتھ ہرے بھرے رہتے ہیں جو مسواک پکڑتے ہیں ان ہاتھوں میں طاقت ہوتی ہے وہ ہاتھ اگر کہیں گرفت ڈال دیں تو بہت بڑے حادثے اور گرنے سے بچ جاتے ہیں۔میں نے زندگی میں کبھی مسواک کو نہیں چھوڑا۔

صحابی بابا مزید فرمانے لگے میں حیرت سے کھڑا دمشق کی قبر کے اس تابعی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھ رہا۔ایک طرف باغ، پھول، وسیع میدان اور ایک طرف ان کا سنا ہوا قرآن اور اس نے میرے انگ انگ میں رس گھولا اور دوسری طرف مسواک کے کمالات اور مسواک کی تاثیر جو وہ مجھے بتا رہے تھے۔وہ اپنی بات کرتے ہوئے رک گئے اور خلاؤں میں گھورنے لگے پھر فرمانے لگے کہ میں نے زندگی میں کبھی بھی مسواک کو نہیں چھوڑا، آج مجھے اس کا احساس ہوا میں نے سنا تھا کہ جو شخص مسواک کرتا ہے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوتا ہے۔میں اس کا خود تجربہ کرچکا ہوں۔

## موت کے آخری وقت کا تجربہ

صحابی بابا کہنے لگے کہ مجھے انھوں نے فرمایا کہ موت کے آخری لمحے کا آپ نے تجربہ نہیں کیا مگر میں نے اس کا خوب تجربہ کیا ہے۔موت کی آخری سانسوں کا آپ نے تجربہ نہیں کیا میں نے موت کی آخری سانسوں کا تجربہ کیا ہے۔یہ مسواک ہی کی برکت تھی، کہ جس نے آخری لمحوں میری سانسوں کو بہت کشادہ کیا، میرے سینے کو تنگ ہونے سے بچایا اور گھٹن مجھ سے دور ہوئی اور مجھ پر سختی نہیں ہوئی۔جب سانس میرے جسم کے انگ انگ، تار تار اور ریشے ریشے سے نکل رہا تھا تو اس وقت میں ایک انوکھی حیرت میں تھا اور ایک انوکھے احساس میں تھا اور وہ انوکھی حیرت اور احساس یہ تھا کہ موت کی سختی کہتے کسے ہیں؟ میرے کانوں میں ایک غیبی آواز آئی، یہ تیرے اس

مسواک کے عمل کے مستقل اہتمام کی وجہ سے ہے جو تو زندگی بھر کرتا رہا۔

## میری نسلوں کی خوشحالی کا راز

وہ تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ اپنی بات کو بڑھاتے ہوئے آگے بڑھے اور فرمانے لگے کہ بس میں زندگی میں اپنے لمحوں کو مسواک سے کبھی دور نہ کر سکا اور ہمیشہ میں نے مسواک کی قدر کی، مسواک کا ادب واحترم کیا اور اس قدر ادب واحترام کی برکت ہے کہ میری نسلیں اس وقت خوشحال ہیں۔ تنگدست نہیں' مفلس نہیں ہیں۔ فقیر نہیں ہیں۔ بلکہ ان کا رزق، ان کی صحت، ان کی سوچیں، ان کی نسلیں، ان کی اولادیں، ان کے بیٹے، سب کچھ وسیع اور وسیع تر ہے اور بہت بابرکت ہے۔ یہ سب مسواک کی برکت سے ہے۔ دوسرا عمل وضو ہے

دوسرا عمل ان تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ نے جو بتایا وہ اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز تھا، فرمانے لگے میں نے ہمیشہ باوضو رہنے کی کوشش کی اور وضو کو اپنے لیے ہر سانس مجبوری بنایا اور اپنی نسلوں کو بھی اس کا عادی بنایا۔ ایک بہت بڑے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ' تھے جو دیہات میں رہتے تھے میں ایک بار ان کے پاس گیا ان کو میں نے ہر لمحہ باوضو رہتے دیکھا۔

## صحابی رسول ﷺ کی کمر درد کا علاج

میں نے ان سے پوچھا آپ کے عمل کو میں نے دیکھا، آپ ہر لمحہ باوضو رہتے ہیں، اس عمل کی کوئی تاثیر آپ کے مشاہدے میں ہو تو بتادیجئے؟ وہ مجھ سے فرمانے لگے میں نے اس عمل کی تاثیر یہ پائی ہے کہ مجھے بہت پرانا کمر کا درد تھا وہ اس وجہ سے کہ میں ایک دفعہ اونٹ سے گر گیا تھا۔ میں بہت عرصہ اس کا علاج کراتا رہا آخر ایک بڑے صحابی رضی اللہ عنہ' نے مجھے اس کا حل یہی بتایا کہ کمر کی درد کا علاج ہر وقت باوضو رہنا ہے۔ وہ فرمانے لگے کہ میں کمر کی درد کیلئے سب دوائیں، علاج معالجے چھوڑ کر باوضو رہنے لگا میری کمر کا درد بالکل ٹھیک ہو گیا۔ وہ دیہاتی صحابی رضی اللہ عنہ' فرمانے لگے کہ میں نے پھر یہ کمر کے درد کیلئے اور بے شمار لوگوں کو بتایا جس کو بھی بتایا اس کی کمر کا درد سو فیصد کسی کا جلدی اور کسی کا دیر سے لیکن ٹھیک ہو گیا۔

## باوضو رہنے والے کے ساتھ ہر وقت چالیس فرشتے

اس کا ایک اور نفع بتایا کہ باوضو رہنے والے کے ساتھ ہمیشہ چالیس فرشتے رہتے ہیں اور وہ چالیس فرشتے ہر وقت اس سے بلائیں، آفات، مصائب، پریشانیاں، تکالیف اور مسائل ہٹاتے اور ٹلواتے رہتے ہیں اور وہ فرشتے ہر وقت اس کے ساتھ رہتے ہیں' کوئی تکلیف دینے والا اگر اس کو تکلیف دینا چاہے تو اس کیلئے فوراً ڈھال بن جاتے ہیں، کوئی جادو کرنے والا جادو کرے تو اس کیلئے فوراً اس عمل کو روکتے ہیں۔ اگر اس عمل سے نہیں رکتا تو اس شخص کی حفاظت کرتے ہیں اور جادوگر کو سزا دیتے ہیں۔ حوادث سے بچاتے ہیں، مشکلات سے بچاتے ہیں، فاقوں سے بچاتے ہیں۔ غربت سے بچاتے ہیں، فاقوں اور غربت کے سامنے وہ فرشتے دیوار بن جاتے ہیں۔ اس کے رزق کی کشادگی میں اللہ کی مدد سے اس کا ساتھ دیتے ہیں۔ مزید فرمانے لگے کہ ہر وقت میں خود باوضو رہا ہوں۔

## تازہ میت پر پڑے آگ کے شعلے اور محافظ فرشتے

یہ بات کرتے ہوئے وہ دمشق کے قبرستان کے عظیم القدر تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ جو مجھے حالت مراقبہ میں ملے، رک گئے اور رکتے ہوئے دائیں بائیں دیکھنے لگے اور پھر اپنے لہجے اور سانسوں کو برقرار رکھتے ہوئے فرمانے لگے میں نے زندگی میں آج تک کوئی صاحب قبر نہیں دیکھا، صدیاں ہوگئی ہیں اور صدیوں میں میتیں اب تک آ رہی ہیں۔ میں ہر میت میں یہ سات چیزیں تلاش کرتا ہوں اور جن میں بھی یہ سات چیزیں ہوتی ہیں۔ ان سے سو فیصد میرا دل مطمئن ہے کہ وہ بخشے بخشائے ہیں۔ ایک میت کی طرف میں نے دیکھا اس کی طرف آگ کا شعلہ بڑھا وہ تازہ میت قبرستان میں آئی تھی لیکن اچانک کچھ فرشتے آئے۔ انہوں نے ہاتھ سے اس شعلے کو پکڑا اور دور پھینک دیا۔ تھوڑی ہی دیر میں پھر شعلہ آیا پھر انہوں نے پکڑا اور دور پھینک دیا۔

## جنت کا دولہا جنت میں لے جایا جا رہا تھا

اسی طرح شعلے آتے رہے اور وہ ان کو دور پھینکتے رہے۔ میں اس عمل پر بہت حیران تھا یہ عمل کیا ہے؟ اور اس کی اصل وجہ کیا ہے؟ تھوڑی ہی دیر میں وہ شعلے بند ہوگئے۔ فرشتوں نے اس کا پرانا لباس اتارا، نیا لباس پہنایا، نئے لباس میں اس کو بہت زیادہ مرصع کیا اور سجایا۔ اس طرح کہ جیسے اس کو جنت کا دولہا بنا کر جنت میں لے جایا جا رہا ہو۔ میں نے اس شخص سے پوچھا یہ آگ کیا تھی؟ تو اس نے کہا میری کچھ خطائیں تھیں، کچھ عیب تھے، میں نے پوچھا یہ فرشتے کیوں آئے؟ اس نے کہا کہ میرے وضو کے عمل کی وجہ سے فرشتے آئے اور انہوں نے باوضو رہنے کی وجہ سے میرا ساتھ دیا اور باوضو رہنے کی وجہ سے مجھے ہر بلا، ہر آفت، ہر مصیبت اور ہر تکلیف سے بچایا۔ میں اس عمل سے بہت حیران ہوا۔

## صلہ رحمی سے دعائیں قبول ہوتی ہیں

وہ تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ مزید بتانے لگے کہ جو شخص ہر وقت باوضو رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو صلہ رحمی پر استقامت دیتا ہے اور صلہ رحمی سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ صلہ رحمی سے عمر میں برکت ہوتی ہے۔ عزت اور شان وشوکت بڑھ جاتی ہے۔

## اللہ کی رحمت کی چھتری میں رہنے والے

ان تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ نے مزید بتایا کہ وضو کرنے والا شخص ہر وقت اللہ کی رحمت کی چھتری میں رہتا ہے۔ رحمت اس پر متوجہ رہتی ہے اور کرم کی بارش اس پر سدا بہار رہتی ہے اور ہر پل، ہر سانس اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد اس کے بالکل قریب رہتی ہے۔ ہر وقت باوضو رہنے والے کے بارے میں مزید بتایا کہ وضو اللہ کی مدد کو ایسے کھینچتا ہے اور اس طرح اللہ کی مدد اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے کہ کوئی عام عقل اس تک پہنچ نہیں سکتی۔ پھر اپنی زندگی کا ایک واقعہ سنایا کہ ایک مرتبہ میں حج کے قافلے کے ساتھ آ رہا تھا راستے میں ہمیں ڈاکوؤں نے گھیر لیا۔ وہ ہمارا مال اور سواریاں ہم سے چھیننا چاہتے تھے۔ انہوں نے ہم پر وار کیا میں نے سب کو پیچھے کر دیا اور خود آگے بڑھا اور میں اکیلا ان سب کے وار اپنی ڈھال پر لیتا رہا اور انہیں ختم کرتا رہا۔ ان میں سے گیارہ آدمی تو موقع پر ختم ہوگئے اور بہت سے زخمی ہو کر بھاگ گئے۔ جب وہ حملہ ختم ہوا تو ہمارا بکھرا ہوا قافلہ جمع ہوا۔ وہ سب میرے بہت ممنون ومشکور تھے اور حیران بھی۔ یہ عمل کیا تھا؟ آپ کے اندر اتنی

طاقت، اتنی قوت اور اتنا بھروسہ اور اعتماد کیسے آ گیا؟ میں نے انہیں متوجہ کیا، متوجہ کرنے کے بعد بس ایک بات کہی کہ میری طاقت وقوت اور اعتماد و بھروسے کا اصل راز یہ ہے کہ میں نے پوری زندگی میں ان سات چیزوں پر عمل کیا ہے اور جب بھی میں نے ان سات چیزوں پر عمل کیا، میں نے کبھی شکست نہیں کھائی۔ میں نے کبھی حوصلہ نہیں ہارا، میں کبھی ذلیل نہیں ہوا۔ میں رسوا اور خوار نہیں ہوا۔ میں نے ہمیشہ عزت، نفع اور شان وشوکت پائی ہے۔ میں سدا کامیاب رہا اور میری کامیابی ایسی رہی کہ لوگ مجھ پر آنکھیں بند کر کے اعتماد کرتے تھے لیکن انہیں علم نہیں تھا وہ سمجھتے تھے کہ شاید اس کی خوراک اور اس کی قوتیں وطاقتیں بہت زیادہ ہیں۔ یہ کوئی خاص ایسی خوراک یں کھاتا ہے یا خاص ایسی جسمانی مشقیں کرتا ہے جس کی وجہ سے ہر میدان میں باوقار اور کامیاب ہو جاتا ہے لیکن انہیں یہ خبر نہیں تھی کہ میری کامیابی کی اصل وجہ یہ سات چیزیں تھیں جنہیں میں نے زندگی بھر اپنایا اور زندگی بھر میں نے کبھی ان کو چھوڑا نہیں۔

## آیت الکرسی نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا

تیسری چیز جب بھی میں گھر سے نکلا میں نے ہمیشہ آیت الکرسی پڑھی۔ مجھے یاد نہیں میں گھر سے نکلا ہوں اور میں نے آیت الکرسی نہ پڑھی ہو۔ میں کبھی آیت الکرسی بھول جاؤں، یہ گمان نہیں کر سکتا بلکہ میں بھول کر بھی اس کو نہیں بھولا اور آیت الکرسی کو میں نے اپنی زندگی کا ہمیشہ ساتھی بنایا اور پھر آیت الکرسی نے بھی ہمیشہ میرا ساتھ دیا۔ میں ہر نماز کیلئے جب گھر سے نکلا اور میرے قدم مسجد کی طرف اٹھے تو میں نے آیت الکرسی پڑھی اور ہمیشہ آیت الکرسی نے مجھے تابندہ اور شادمان رکھا۔

## مجھے زندگی میں اس کے جو فائدے ملے وہ یہ ہیں

ایک دن ایسا ہوا کہ میں کسی کام کی غرض سے گھر سے نکلا، مجھے بازار کا رخ کرنا تھا۔ میں مسلسل آیت الکرسی پڑھ رہا تھا میں نے چند بار آیت الکرسی پڑھی تو سامنے ایک صاحب گلی کے کونے پر بڑی سی چادر اوڑھے شاید میرا انتظار کر رہے تھے۔ دن تھا میں چاشت کے نفل پڑھ کر ہی نکلا تھا اچانک میں نے محسوس کیا کہ وہ مجھ پر وار کرنا چاہتے ہے۔ حملہ کرنے سے پہلے حملہ

میں بس آیت الکرسی پڑھ رہا تھا وہ میری طرف بڑھا اس کے ہاتھ میں ایک تیز دھار برچھا تھا جسے میں چھوٹی تلوار کہہ دوں تو غلط نہ ہوگا۔ وہ میری طرف بڑھ ہی رہا تھا سب لوگ اسے دیکھ رہے ہیں اچانک اس کی ہائے نکلی! اور اس کی تلوار اس کے ہاتھ سے گر گئی۔ میں نے تیزی سے لپک کر وہ تلوار اٹھائی لیکن وہ اپنی پنڈلی پکڑ کر بیٹھ گیا اور درد اور تکلیف میں اتنا گم ہوا کہ اسے یہ یاد اور ہوش نہ رہا کہ وہ اس وقت کس حالت میں اور کہاں ہے؟ لوگ اکٹھے ہوگئے سب خاموش۔ تماشائی مختلف چہ مگوئیاں کر رہے تھے۔ ایک شخص نے اسے ہلایا تو وہ اچانک گر گیا دراصل بے ہوش تھا۔ سب نے کہا کوئی سانپ یا کسی زہریلی چیز نے اسے ڈسا ہے ادھر ادھر دیکھا اس کے لباس کو جھاڑا پر کچھ بھی نہ تھا۔ بہت سے لوگ اس کو لعنت ملامت کرتے ہوئے چلے گئے نہ معلوم میرے اندر کیا احساس تھا میں وہاں ٹھہر گیا اور تلوار میرے ہاتھ میں ہے اور بہت سے لوگ بھی وہاں ٹھہر گئے۔ آخر ایک طبیب کو بلایا اس نے اپنے طریقے سے اور اپنی دواؤں سے اس کو ہوش میں لانے کی بھرپور کوشش کی آخر وہ ہوش میں آیا۔

## میں پیشہ ور قاتل ہوں

تھوڑی دیر کے بعد اس کی آنکھیں کھلیں تو اس کی نظریں جب مجھ سے ملیں تو اس نے نظریں جھکا لیں اور وہ زور زور سے دھاڑیں مار کر رونے لگا۔ وہ چل نہیں سکتا تھا خود کو گھسیٹتا ہوا میری طرف آیا اور قدموں پر ہاتھ رکھ کر رونے لگا کہ مجھے معاف کر دیں۔ میں دراصل پیشہ ور قاتل ہوں۔ آپ کا کسی کے ساتھ کھجور کے باغ کا تنازع تھا مجھے بھی علم ہے کہ وہ باغ دراصل آپ کا ہے۔ ایک ظالم شخص اس پر قبضہ کرنا چاہتا ہے اس نے مجھے آپ پر مسلط کیا ہے۔ میں کئی دنوں سے آپ کی تاک میں ہوں۔ آج بہترین موقع تھا جب میں آپ کے قریب لپکا اسی انداز میں مجھے محسوس ہوا کہ کسی نے میری پنڈلی پر زوردار تلوار کا وار کیا ہے، اس کے بعد مجھے یاد نہیں رہا کہ میرے ساتھ کیا بنا؟ درد نے مجھے اپنی لپیٹ میں لے لیا اور میں دوہرا ہوتا چلا گیا۔

## جو کچھ ہوا میری سمجھ سے بالاتر

اب مجھے ہوش آیا تو میں نے اپنی پنڈلی کو دیکھا نہ کوئی زخم، نہ خون، نہ وار، بس کیا ہوا؟ یقیناً جو کچھ ہوا میری سمجھ میں نہ آیا لیکن جو ہوا میری خطا سے ہوا۔ آپ مجھے معاف کر دیں۔ میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔ میں نے اسے سچے جذبے سے معاف کر دیا اور سچی طلب سے اس کے اندر کی کیفیتوں کو درگزر کر کے ساتھ لیا۔

روح کی نصیحت بہت قیمتی ہوتی ہے۔ یہ واقعہ ایک ایسا واقعہ ہے جس نے مجھ پر آیت الکرسی کے کمالات اتنے واضح کیے اتنے واضح کیے کہ میں آج تک خود حیران ہوں کہ آیت الکرسی آخر چیز کیا ہے؟ میں جب تک نہیں پڑھتا تھا مجھ پر رزق کی تنگی تھی جب سے پڑھنے لگا ہوں رزق کی بارش ہے اس سے پہلے میرے گھر میں بیماریاں۔ تنگدستی مسائل۔ مشکلات۔ الجھنیں۔ جھگڑے تو کوئی بات نہ تھے خوامخواہ ہم آپس میں الجھ جاتے تھے۔ ایک مشکل حل نہیں ہوتی تھی دوسری شروع ہو جاتی تھی یوں میری زندگی انہی مسائل و مشکلات میں مسلسل الجھی رہتی تھی اور جب میں نے آیت الکرسی پڑھی یعنی گھر سے نکلتے ہوئے پڑھنا شروع کیا تو بس میرے اندر ایک راحت، خوشی، حفاظت اور کامیابی کی لہر دوڑ گئی تو میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں اور روح کی نصیحت بہت قیمتی نصیحت ہوتی ہے آپ کبھی بھی گھر سے نکلتے ہوئے آیت الکرسی پڑھنا نہ بھولیں۔ یہ وہ چیز ہے جو آپ کو سدا بہار اور کامیاب کرتی چلی جائے گی۔

## تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کی چوتھی نصیحت

چوتھی چیز جو میری نصیحت ہے وہ یہ ہے کہ ہر کام ہر عمل شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ضرور پڑھا کریں۔ ابھی آپ عالم وجود اور عالم شہود میں ہیں اور عالم برزخ میں نہیں آئے جب آپ عالم برزخ میں آئیں گے تو آپ کے سامنے جو حقائق اور حقیقتیں کھلیں گی وہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے اور وہ حقائق اور حقیقتیں ایسی ہوں گی جس کا اظہار کریں گے تو شاید لوگ نہ مانیں۔ جو شخص کسی کام کو شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا ہے انیس فرشتے اس کی مدد کو فوراً آ جاتے ہیں، انیس رحمتیں اس کو گھیر لیتی ہیں، اللہ کی مدد کی انیس طاقتیں اس کے کام میں شامل ہو جاتی ہیں۔ انیس عذاب اس سے ٹلتے ہیں، انیس خیریں اسے ملتی ہیں۔ انیس خبیث جنات اور

شیاطین جنہوں نے اس کے کام کو بگاڑنا تھا اور نقصان کرنا تھا، وہ اس سے دور ہو جاتے ہیں۔ انیس قوتیں اور طاقتیں اللہ کی مدد میں اس کے ساتھ شامل حال ہو جاتی ہیں۔ میں نے زندگی میں جب بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی مجھے ہمیشہ ترقیاں، عزتیں، کامیابیاں، خیریں اور برکتیں عطا فرمائیں اور مجھے ایک احساس ہوا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نے مجھے ایک نئی زندگی اور نئی جان دی ہے۔

## شیطانی اور نامراد چیزوں سے بچنے کا راز

پہلے ایسا ہوتا تھا کہ کام تھوڑی دیر کا اور وقت زیادہ لگ جاتا تھا لیکن اب کام تھوڑی دیر کا اور وقت اس سے بھی تھوڑا لگتا ہے اور میں اپنے کام کو جلدی سمیٹ لیتا تھا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نے مجھے کسی میدان میں ناکامی نہیں دی ہمیشہ کامیابی دی ہے۔ اس نے مجھے ہر بری نظر سے بچایا، ہر برے منصوبے سے بچایا۔ ہر بری عادت سے بچایا اور ہر بری چاہت سے بچایا۔ میں اپنی عادات میں، چاہتوں میں، مزاجوں میں بہترین ڈھلتا چلا گیا۔ میں نے جب بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی مجھے خیروں نے گھیر لیا، برکتوں نے چھاؤں کر دی ایک احساس عالم ارواح میں آنے کے بعد اب بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے والا ہمیشہ شیطانی اور نامراد چیزوں سے بچا رہتا ہے اور پڑھنے والا ہمیشہ ایسے ایسے حادثات اور ناقابل یقین نشانوں سے بچا رہتا ہے جس کی خود اس کو خبر ہی نہیں ہوتی۔ ہاں اگر خبر ہوتی تو وہ اس کا بچاؤ کر لیتا۔ جب خبر ہی نہیں تو بچاؤ کیسے کرے گا؟ بسم اللہ پڑھنے والا بہت زیادہ سکھی رہتا ہے اور ہر کام میں پڑھنے والا زندگی کی راحتوں اور خوشیوں میں ہمیشہ رہتا ہے، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے دل کی دنیا کھلتی ہے۔ مشکلات کی دنیا حل ہوتی ہے۔ پریشانیاں وجود میں نہیں آتیں۔ مسائل حل ہوتے ہیں اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے والا رب کا محبوب، مخلوق کا محبوب، نسلوں کا محبوب بن جاتا ہے حتیٰ کے جانور، فرشتے، پرندے، درندے اور ہر مخلوق اس سے پیار کرنے لگ جاتی ہے۔ لہٰذا میری نصیحت ہے اپنے ہر کام کو شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ضرور پڑھا کریں اس سے زندگی میں وہ راحتیں، خوشیاں، عزتیں اور کامیابیاں ملیں گی جو آپ کبھی سوچ ہی نہ سکیں۔

## تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کی پانچویں نصیحت

میری پانچویں نصیحت اور جو بڑی خاص نصیحت ہے اس کو سدا یاد رکھنا اپنے منہ کو گالی سے پاک کر لینا، جاندار غیر جاندار، پاک ناپاک کوئی بھی چیز ہو بس گالی نہیں دینی اور اپنے ذہن کو، اپنے مزاج کو، اپنی طبیعت کو گالی سے ایسے دور کر لو جیسے تمہارے مزاج میں گالی نام کی چیز کبھی تھی ہی نہیں۔ ایک واقعہ سناتا ہوں۔

## گالیوں کے عبرت انگیز اثرات

یہ اس دور کی بات ہے جب آپ کی دنیا کی ایجادات نہیں تھیں، ہماری دنیا کا خیر کا دور تھا، برکتوں کا دور تھا، عزتوں اور عافیتوں کا دور تھا جس میں امن، برکت، راحت، رحمت اور خوشیاں تھیں۔ سادہ غذائیں، صحت مند چہرے اور خوشبودار بول ہوتے تھے۔ مجھے ایک صاحب ملے۔ میں نے انہیں دیکھا کہ وہ اکثر اپنی گفتگو میں جب بھی گفتگو کرتے ہیں گالیاں دیتے تھے اور میں نے ان کی زندگی میں بس مشکلات، پریشانیاں، الجھنیں، رکاوٹیں، دکھ، ناکامیاں اور بس ناکامیاں ہی دیکھی ہیں۔ وہ میرے پاس دعا کیلئے آئے۔ ان پر ایک مکھی بار

بار بیٹھ رہی تھی ،ایک بار اڑاتے ، دوسری بار اس کو جھڑتے ، تیسری بار مکھی کو گالی دے دیتے ۔بس میں وہیں سمجھ گیا کہ ان کی مشکلات کی وجہ گالیاں ہیں میں نے ان سے سوال کیا کہ آپ گالیاں دیتے ہیں؟ کہنے لگے۔نہیں بس غصہ آئے تو گالیاں تو آتی ہی ہیں، غصے کے وقت دیتا ہوں ویسے نہیں؟ پھر کہنے لگے ہماری بستی میں رواج ہے جب غصے میں آئیں تو بھی گالیاں دیتے ہیں جب خوشی ہو تب بھی ایک دوسرے کو گالیاں ضرور دیتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ آج کے بعد آپ نے گالیاں نہیں دینی، آپ کے مسائل، آپ کی مشکلات، آپ کی الجھنیں اور آپ کی پریشانیاں سو فیصد ختم ہو جائیں گی۔

## زندگی کی مشکلات سے نجات

انہوں نے میری بات کو یقین سے لیا۔کچھ عرصہ کے بعد ملے اور کہنے لگے کہ آپ کی بات اس وقت تو سمجھ نہیں آئی تھی اور میں نے چاہا تھا کہ میں آپ سے شاید کوئی وظیفہ پالوں گا۔کوئی تسبیح پالوں گا۔کوئی ذکر پالوں گا۔لیکن آپ نے مجھے تسبیح ، وظیفہ ہرگز نہ دیا، آپ نے مجھے صرف یہی وظیفہ دیا تھا کہ گالیاں نہ دیا کرو، آپ مجھے کوئی تسبیح ، وظیفہ دے دیتے وہ میرے لیے آسان تھا گالی ایسی چیز ہے جو میری زبان پر پختہ ہو چکی تھی اس کو ذہن اور زبان سے نکالنا میرے لیے نہایت مشکل کام تھا لیکن میں نے مشقت کی، بار بار میرے منہ پر گالی آتی، میں جھٹک دیتا، بار بار میرے منہ پر برا لفظ آتا میں اپنے منہ کو بند کر لیتا، کچھ ہفتے محنت کے بعد اب میں اس مشکل سے نکل آیا ہوں اور اس مشکل سے ایسا نکلا ہوں کہ خود زندگی کی مشکلات سے نکل گیا ہوں۔میرے اوپر زندگی نے مشکلات کا ایک طوفان تانا ہوا تھا میں پریشانیوں، الجھنوں اور مسائل میں بہت زیادہ گرا ہوا تھا بس میں نے اب سوچا تھا کہ اس کا حل صرف موت ہی ہو سکتا تھا اور میں موت کا انتظار کر رہا تھا لیکن جب سے آپ نے مجھے گالیاں دینے سے منع کیا ہے میں اس دن سے بہت پرسکون ہوں، میرے مسئلے، مشکلات، زندگی پریشانیوں اور ناکامیوں سے نکل کر راحتوں اور برکتوں کی طرف چل پڑی ہے۔چھوٹے سے عمل نے مصیبتوں سے نجات دلا دی۔میں حد سے زیادہ ممنون اور مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے گالیاں نہ دینے کا وظیفہ بتایا۔یہ خود ایسا وظیفہ ہے جس نے میری زندگی سے مشکلیں چن لی ہیں۔پریشانیاں دھو دی ہیں۔میرے گھر میں راحت ہے۔سکون ہے، میرا گھر مشکلات اور پریشانیوں سے ایسا نکلا ہے کہ میں حد سے زیادہ مطمئن ہوں۔میں آپ کا نہایت مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے اس مصیبت سے نجات دلائی۔

## اپنی نظروں کو ماشاءاللہ دو

ایک نصیحت اور بتائی اپنی نظروں کو ماشاءاللہ دو، جب بھی نظر اٹھے کسی چیز پر نظر جائے بیٹی ہو، بیٹا ہو، بیوی ہو، گھر ہو، سواری ہو، مال تجارت ہو، رزق کا اڈا ہو، زندگی کی کوئی بھی چیز ہو، اپنی نظروں کو اور اپنی زبان کو ماشاءاللہ دو۔جب آپ ماشاءاللہ کہیں گے آپ کا منہ اور آپ کی سانسیں خوشبو بکھیریں گی اور آپ کی طبیعت میں راحتیں، خوشیاں اور خلوص بکھر جائے گا اور آپ کا انگ انگ سمٹ جائے گا اور آپ کے من میں ایک رحمت اتر پڑے گی۔وہ تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ اعتماد سے بولے یاد رکھو ہماری نظریں تیروں میں سے تیر ہیں اور یہ لگتی ہیں، اپنوں کو بھی، غیروں کو بھی۔اور ہر نظر ایک اثر رکھتی ہے اور اس اثر سے یا تو خیریں پھیلتی ہیں یا پھر شر پھیلتا ہے اور اگر آپ چاہتے

ہیں کہ آپ کی نظر سے خیریں پھیلیں گھر میں سکون، چین ہو، راحت اور رحمت ہو، برکت اور عافیت ہو، تو پھر آپ جب بھی نظر اٹھائیں تو ماشاءاللہ کہیں ۔جب بھی کسی چیز کو غور سے دیکھیں، جب کسی چیز کی طرف متوجہ ہوں اور جب بھی آپ کسی چیز کی طرف التفات کریں آپ ماشاءاللہ کہیں۔

## نظروں میں کیمیا تاثیر پیدا کریں

ایسا کرنے سے کچھ ہی دنوں میں آپ کی نظروں میں کیمیا تاثیر پیدا ہوگی جس کو دیکھیں گے اس کو شفا ملے گی۔جس کو دیکھیں گے وہ آپ کا دوست بن جائے، جس کو دیکھیں گے اس کے دل میں آپ کی محبت اتر جائے۔ جہاں دیکھیں گے وہاں آپ کیلئے رحمت، راحت، برکت اور خیر ایسے نکلے گی کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔آپ اپنی نظروں میں نور پائیں گے۔آنکھوں میں سرور پائیں گے، دل میں رحمت کا ایک ہلکا سا وزن محسوس کریں گے۔ جب آپ ہمیشہ جس طرف توجہ کریں اور ماشاءاللہ کہیں گے تو کچھ ہی عرصہ کے بعد آپ کی نظر میں ایک پاکیزگی پیدا ہوگی۔ جو لوگ اپنی نظروں کو پاک کرنا چاہتے ہیں، دل کو، وجود کو اور من کو پاک کرنا چاہتے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ اپنی زبان کو ہر نظر کے وقت ماشاءاللہ کہنا ہرگز نہ بھولیں۔ان کی زبان پر سدا ماشاءاللہ چلتا جائے اور ان کی زبان پر سدا ماشاءاللہ گھلتا جائے اور ماشاءاللہ سے ان کی زندگی میں خیریں، برکتیں آتی چلی جائیں گی میں نے بے شمار لوگوں کو بتایا خود میں نے زندگی میں یہی عمل کیا جب میں اللہ کے حضور پہنچا تو اللہ نے میری زبان کی لغزشوں بارے میں باز پرس نہیں کی، پوری زندگی زبان کے بارے میں تو نے کیا کیا؟ کیوں؟ میں نے اپنی زبان سے جہاں اور اذکار کیے وہاں سدا ماشاءاللہ کا ذکر بھی کرتا رہا۔اللہ نے میری آنکھوں سے سوال نہیں کیا، میں نے آپ اپنی آنکھوں سے جب بھی دیکھا میری آنکھوں نے بھی ماشاءاللہ پڑھا، اللہ نے اعمال کی برکت سے اور محض اپنی رحمت سے میری بخشش کی، مجھے اعلیٰ مقام عطا فرمایا یہ سب ماشاءاللہ کی برکات تھیں جس کو میں نے بہت ہی خیر سے دیکھا اور خیر تک پایا اور بہت ہی آزمایا۔

## ساتویں اور آخری نصیحت

ان کی ساتویں اور آخری نصیحت بہت زیادہ اہم تھی۔ وہ اس لیے کہ اس چیز کا تعلق زندگی کے ہر دور اور ہر لمحہ سے تھا ہر انسان چاہے چھوٹا ہو یا بڑا، غریب ہو یا امیر، معذور ہو یا صحت مند، اس مرحلے سے سب کو گزرنا پڑتا ہے اور وہ مرحلہ ہے خواب کا۔ وہ تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے کبھی بھی کسی خواب کو غیر اہم نہ سمجھنا۔لیکن ہر خواب خواب نہیں ہوتا۔ کچھ خواب جن کا تعلق زندگی کے خیالات وتصورات اور گزری ہوئی زندگی کے واقعات کے ساتھ ہوتا ہے لیکن پھر بھی کوئی خواب غیر اہم نہیں ہوتا۔خواب غیر اہم اس وقت ہوتا ہے جب خواب کو کسی غیر اہم آدمی کے سامنے بیان کردیا جائے تو سمجھ لیں وہ خواب غیر اہم ہوگیا۔اس کی اہمیت، اس کی طاقت، اس کی تاثیر اور اس کا ملنے والا رزلٹ جو بعض اوقات نقد ملتا ہے اور بعض اوقات سالہا سال کے بعد اور کبھی چالیس سال کے بعد بھی ملتا ہے۔ اگر کوئی بھی خواب کسی نااہل اور غیر اہم آدمی کو بیان کردیا گیا تو وہ خواب بے تاثیر ہوجاتا ہے حتیٰ کہ اس خواب کی تعبیر جو نااہل آدمی اچانک منہ سے نکال دیتا ہے اس کا بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے اور بعض اوقات جو تعبیر منہ سے نکلی وہ پوری ہوجاتی ہے۔ وہ تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ جن کی روح سے

صحابی بابا ملاقات کر رہے تھے ایک ٹھنڈی سانس بھر کر اپنی گفتگو کو روک بیٹھے اور یہی کیفیت خود صحابی بابا کی بھی تھی وہ بھی ٹھنڈی سانس بھر کر اپنی گفتگو روک بیٹھے اور پھر تھوڑی دیر کے بعد صحابی بابا ہم سے بولے کہ چونکہ ان تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کی مبارک روح نے یہی عمل کیا تھا تو اس لیے میں نے بھی یہ عمل ان کے ساتھ دہرایا اور پھر فرمانے لگے انہوں نے مجھے ایک خاص واقعہ اس ضمن میں سنایا۔

## تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کا انوکھا خواب

تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے ایک دفعہ میں نے خواب دیکھا کہ ایک پھل دار، درخت ہے اور میں اس کو پتھر مار کر پھل گرانے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن ہر پتھر واپس آ کر مجھے لگتا ہے۔ چند بار ایسے ہوا پھر میں نے ایک طرف بچ کر پتھر مارنے کی کوشش کی لیکن پھر بھی وہ پتھر واپس آ کر مجھے لگا۔ مجھے حیرت ہوئی کہ یہ کیا ہوا؟ میں نے کئی بار کوشش کی لیکن کوئی پھل نہ گرا بلکہ ہر بار پتھر مجھے لگا۔ میری آنکھ کھل گئی۔ چند دن حیرت میں اپنے خیالات اور گمان میں گم رہا۔ اس کے بعد میں نے یہ خواب ایک ''بدو'' جو مشہور تھا کہ خواب کی تعبیر بتاتا ہے۔ اس کو بتانے کا ارادہ کیا۔

## لوگ تجھے پتھر ماریں گے

اس کو خواب سنانے چل پڑا۔ مجھے اچانک خیال بھی آیا کہ یہ نہایت جاہل ان پڑھ اور نادان شخص ہے یہ تو اپنے خواب کی تعبیر نہیں جانتا ہوگا میرے خواب کی تعبیر کیا بتائے گا؟ لیکن نامعلوم پھر کیوں میں بتانے کیلئے متوجہ ہوا تو اندر پھر خیال آیا کہ جیسے کوئی طاقت مجھے روک رہی۔ میں ان خیالات کے باوجود بول بیٹھا اور یہی پتھر مارنے کا خواب میں نے جب اس کو سنایا تو وہ کہنے لگا کہ خواب اپنی تعبیر کے ساتھ یہ معنی رکھتا ہے کہ لوگ تجھے پتھر ماریں گے۔ میں اچانک چونک پڑا۔ میں نے کہا کیوں؟ وہ بدو کہنے لگا بغیر وجہ کے۔ مجھے یہ بات سمجھ میں نہ آئی۔ میں کئی دن انہی سوچوں میں ڈوبا رہا۔

## صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے خدمت گزار سے تعبیر ملے گی

صحابی بابا یہ بات کہتے ہوئے آسمان کو تکنے لگے۔ جیسے ان کی سانسیں اٹک گئی ہوں اور ان کی روح بکھر گئی ہو۔ اپنے حواس مجتمع کرتے ہوئے پھر بولے کہ ان تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کی روح مجھے کہنے لگی کہ میں آخر کار کئی ہفتے پریشان رہنے کے بعد استخارہ کی طرف متوجہ ہوا۔ اور میں استخارہ کئی دن کرتا رہا۔ پر میرے اوپر استخارہ نہ کھلا۔ میں نے سوچا کہ آج کے بعد استخارہ نہیں کرنا اور آج آخری رات ہے اور اسی رات مجھے واضح اشارہ ہوا کہ فلاں گاؤں چلے جاؤ۔ اس بستی میں ایک فرد ہے جو فلاں صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی خدمت میں انیس سال رہا ہے۔ وہ اس علم کا کامل ہے۔ اس کو جا کر اس خواب کے بارے میں بتائیں اور وہ اس کی تعبیر بتائے گا۔ میں شرم کے مارے ڈوب گیا۔ اس رات کو جس پہر میں میری آنکھ کھلی میں نے اپنا سامان باندھا اور اسی وقت چل پڑا۔ حتیٰ کہ نماز فجر بھی میں نے راستے میں پڑھی دو، دن اڑھائی راتوں کا یہ سفر مجھے آخر کار اس منزل کی طرف لے گیا۔ جب میں وہاں پہنچا تو ایسے محسوس ہوا جیسے وہ میرا انتظار کر رہے تھے مجھے دیکھ کر کہنے لگے اتنا عالیشان خواب اور تجھ جیسا باکمال شخص ایک ''بدو'' کو بتا آیا۔ کیا تجھے احساس نہ ہوا؟ بس اتنا سننا تھا کہ میں شرم

سے ڈوب گیا۔ میری آنکھیں جھک گئیں اور میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے لیکن اگلے ہی لمحے مجھے پکڑ کر سینے سے لگایا، اور فرمایا کہ تیر ہاتھ سے نکل گیا ہے اور تیر نکلا ہوا واپس نہیں آتا۔ لیکن کچھ اللہ کے بندے زمین پر ایسے بھی ہیں جو نکلے ہوئے تیر کو اللہ کی قدرت اور طاقت سے واپس لا سکتے ہیں، کوئی بات نہیں پریشان نہ ہو۔ پھر اپنے خادم کو بلایا اور اچھے اچھے کھانے اور دھلا ہوا لباس پیش کیا۔ خادم نے مجھے غسل کیلئے خوشبودار پانی دیا میں نے وہ پانی اور اس جیسا پانی آج تک نہیں دیکھا، کتنا خوشبودار پانی تھا۔ میں نے غسل کیا۔ میں تروتازہ ہو گیا پھر بہترین کھانے کھائے۔ اس کے بعد چمڑے کا ایک بچھونا تھا جس کے ارد گرد چمڑے کے تکیے لگے ہوئے تھے، وہاں ہم بیٹھے۔ وہ ہستی میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگی ہاں اب بتائیں اپنا خواب! میں نے وہ سارا خواب انہیں سنایا۔ فرمانے لگے اصل خواب کی تعبیر یہ ہے تو ایک پھل دار درخت ہو گا اور لوگ تجھے پتھر ماریں گے اور پتھر تجھے مارنے والے کو لگیں گے اور تیرا حاسدین بہت نقصان کرنے کی کوشش کریں گے اور تیرے لگے پھل کو پتھروں سے توڑنے اور ہٹانے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ لیکن تیرا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔ جا میں تجھے دعا دیتا ہوں کہ تو ہمیشہ سدا بہار رہے گا، ہمیشہ شاداں و فرحاں رہے گا اور ہمیشہ تیرا علم، تیرا رزق، تیری صحت، تیری فراست و شعور، احساس اور ادراک کامل رہے گا۔ ایک بڑا مجمع تجھ سے نفع پائے گا، میں اگلے لمحے بولا لیکن اس بدو کی تعبیر کا حل کیا ہو گا۔ مسکرا کر فرمانے لگے اس کا حل بھی ہمارے پاس ہے۔ میں نے پوچھا کیا؟ کہنے لگے کہ آپ اس کے پاس جائیں، اس کو احترام اور محبت سے کچھ تحائف پیش کریں پھر اس کے ساتھ کچھ دن رہیں اور کسی طرح اس کا وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کریں اور وہ سارا پانی اپنے اوپر ڈال لیں۔ یہ کر کے پھر میرے پاس آنا اور مجھے کہنے لگے آپ ابھی فوراً جائیں۔ میں نے ان کا لباس پہنا ہوا تھا، کہنے لگے یہ لباس تمھیں ہدیہ ہے اور یہ مجھے حکماً بتایا گیا کہ تم آ رہے ہو اور تمھیں میں یہ لباس اور اتنا احترام دوں۔ لیکن ابھی فوراً اس بدو کی طرف جاؤ۔ میں پھر دو دن اور اڑھائی راتوں کا سفر کرتے ہوئے اس بدو کی طرف گیا جب میں نے اسے بہترین ہدیے دیئے تو وہ بہت خوش ہوا اور خوشی سے کہنے لگا لگتا ہے کہ میرے خواب کی تعبیر تجھے اچھی لگی۔ میں خاموش رہا۔

## غلط تعبیر کا ازالہ

میں نے عرض کیا کہ میں آپ کے ساتھ کچھ دن رہنا چاہتا ہوں وہ اور خوش ہو گیا۔ میں نے اس سے محبت اور پیار اتنا بڑھایا کہ چند ہی دنوں میں اس سے میرا پیار اور محبت قلب و جگر بن گیا۔ ایک دن میں نے خواہش کا اظہار کیا کہ میں آپ کے وضو کا پانی لینا چاہتا ہوں اور اگر اجازت ہو تو وہ لے کر اپنے اوپر ڈال لوں۔ اگر وہ صاحب علم ہوتا تو میری تدبیر کو فوراً جان لیتا، اسے میری تدبیر کی کوئی خبر نہ ہوئی، وہ فوراً اس پر راضی ہو گیا۔ اگلی نماز پر جب اس نے وضو کیا ایک بڑے برتن میں پانی مجھے دے دیا وضو کرنے کے بعد میں نے وہ پانی اپنے جسم پر ڈال کر سارے جسم کو اس سے بھگو دیا۔ پھر ایک دن رہنے کے بعد میں نے اس سے اجازت چاہی وہ اداس ہو گیا۔ میں نے اس سے اپنی بہت ساری مجبوریاں بتائیں۔ اس بدو نے اجازت دے دی پھر طویل سفر کر کے اس عظیم ہستی کے پاس پہنچ گیا انہیں جا کر ساری صورتحال بتائی وہ بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے پہلے تیرے جسم کے ارد گرد سیاہ رنگ کی سیاہی تھی جس نے تیرے جسم کے ایک ایک حصے کو ڈھکا ہوا تھا

اب تیرے جسم کے اردگرد ایک نورانی نور اور نور کا ہالہ ہے جو تیری سدا حفاظت کرتا رہے گا۔ جا میں تجھے نصیحت کرتا ہوں آج کے بعد کوئی بھی خواب کسی نااہل آدمی کو مت بتانا۔ چاہے جتنا بھی عرصہ وہ خواب اپنے سینے میں امانت رکھنی پڑے۔ یہ نصیحت سننے کے بعد صحابی بابا اپنے تھکے ہوئے انداز سے بولے کہ میں نے ان سے اجازت چاہی تو ان تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کی روح مجھے اجازت نہیں دے رہی تھی۔ فرمانے لگے تم جاتے جاتے میرا یہ ایک تحفہ اپنے دل کے دامن میں باندھ کر رکھنا اور اس پر گرہ مضبوط لگانا اور ہر سانس، ہر لمحہ ان سات نصیحتوں پر عمل کرتے رہنا۔ جو شخص بھی ان سات نصیحتوں مسلسل عمل کرے گا وہ دنیا میں خیریں پائے گا اور برکتیں بھی اپنے اردگرد دیواروں کی طرح کھڑی کرلے گا اور برکتوں میں سدا ڈوبا رہے گا اور دنیا کی کوئی طاقت، حسد، جادو اور بدترین سے بدترین پریشانی، آفت اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گی اور اگر کوئی آفتوں میں، حاسدوں کے حسد میں اور دشمنوں کے شر میں واقعی دھنس بھی گیا ہے تو ان سات نصیحتوں پر عمل کرے اور مسلسل کچھ عرصہ کرے تو زیادہ ہی عرصہ نہیں گزرے گا۔ مقدر نکھر جائے گا۔ تقدیر اس کا ساتھ دے گی، بکھرے ہوئے حالات اس کے سمٹ جائیں گے اور دربدر کی ٹھوکریں کھانے والا شخص عزت اور شان وشوکت کے تاج پہنے گا۔ ہر فرد اس کا منتظر ہوگا، ہر نگاہ اس کو تحسین کہے گی، ہر ہاتھ اس کو شاباشی دے گا اور زندگی کے دن رات اس کیلئے گلاب کی طرح مہک جائیں گے۔ کانٹوں کی دیواریں ہٹ جائیں گی۔

## صدیوں پرانی بیتی زندگی کے تجربات

گلاب اور بہاروں کے راستے اس کی طرف خود پلٹ پڑیں گے۔ میری آخری نصیحت ہے پھر شاید تیرا یہاں آنا ہو یا نہ ہو لیکن میں تجھے ضرور کہوں گا کہ میری اس نصیحت اور ان سات نصیحتوں پر خود بھی اور اگر مجھ پر احسان کرتے ہو تو انسانوں کی بستی میں کسی ایسے فرد کو بتا دینا جو انسانوں تک اس نصیحت کو پہنچا سکے۔ جو شخص انسانوں تک اس نصیحت کو پہنچا دے گا وہ مجھ پر ایک بہت بڑا احسان کرے گا۔ یہ میری صدیوں پرانی بیتی زندگی کے بیتے تجربات اور مشاہدات ہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ اسے قبر میں اپنے ساتھ لے کر چلتا رہوں بلکہ میں چاہتا ہوں کہ یہ میرے ساتھ بھی رہیں اور میرے علاوہ دوسرے افراد اور وسیع خلقت اور عظیم انسانیت تک، قیامت تک کیلئے ہمیشہ شاد وآباد رہیں۔ یہ میرے لفظ، یہ میرے بول، یہ میرے حرف اور یہ میری نصیحتیں تیرے لیے تیری نسلوں کیلئے قوم جنات کیلئے اور عالم انسانیت کیلئے بطور تحفہ ہیں۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ صحابی بابا کی بات ختم ہوئی تو جیسے ایک طلسم ٹوٹا ہم تمام ان کی باتوں میں اتنے مدہوش اور مگن تھے اور حیران کہ اتنے تجربات اور اتنے حیرت انگیز مشاہدات اور ان تجربات ومشاہدات کے فائدے جو واقعی انسانوں تک پہنچیں گے اور جہاں ان کی خواہش پوری ہوگی وہاں ہمارے لئے صدقہ جاریہ بھی ہوگا۔

**نوٹ** : علامہ لاہوتی پُراسراری ماہنامہ عبقری لاہور میں اپنے کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' (میں اگست 2015 سے نومبر 2015 تک میں) ایک جن جنہیں وہ صحابی بابا کہتے ہیں۔ ان کا واقعہ لکھتے ہیں کہ انھوں نے دمشق کے قبرستان میں ایک تابعی بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر مراقبہ کیا جس کی تفصیل درج بالا ہے)